جناب خواجہ عبدالحمید صاحب

مرزا غلام احمد قادیانی کا تصور باری تعالےٰ

اور

اس کے دجالی دعوے

مرزا غلام احمد متنبی قادیان کی تحریرات جن لوگوں کو پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ مرزا صاحب نے اپنی تحریرات میں کوئی بات ایسی نہیں کی کہ جس کو انہوں نے بڑے طمطراق اور دعوے سے پیش کیا ہو مگر بعد میں خود ہی اس کی تردید نہ کر دی ہو یا پھر مطلب براری کیلئے اس کی بے معنی تاویل نہ کی ہو۔ مرزا صاحب کی کتب اور تحریرات میں بار بار رویا ، خواب ، کشف ، غنودگی اور توجہ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اپنی پیشگوئیوں میں ، ہر بات سے پہلے "خواب میں دیکھا"، "رؤیا میں دیکھا"۔ "استعارہ کے رنگ میں"، "کشف میں دیکھا"، "غنودگی طاری ہوئی ، اس میں دیکھا"۔ ان الفاظ کی تہ میں یہ پہلے سے ہی مکر و فریب پنہاں کر لیا جاتا تھا کہ بات غلط ہوئی تو ان کا سہارا لے کر انکار کیا جا سکے مثلاً یوں کہہ دیا کہ "یہ خواب تھا"۔ "کشف اور رویا بھی خواب ہوتے ہیں اور خواب کی باتیں لفظ بہ لفظ سچی نہیں ہوتیں"۔ "خواب کی دنیا اور ہے اور تعبیر کی دنیا اور ہے" وغیرہ وغیرہ ـــــ اور اگر کوئی بات تھوڑی بہت منڈھے چڑھ گئی تو فن پروپیگنڈہ سے اپنی سچائی اور صداقت کا ڈھنڈورہ پیٹنا شروع کر دیا۔ اور ڈاکٹر گوبلز کی طرح

اپنی بات کو بار بار دوہرانا شروع کر دیا۔ تاکہ جھوٹ کو سچ بنانے کی کوشش کی جاوے اور الہام کا بہانہ شروع کر دیا حالانکہ مرزا صاحب خود مانتے ہیں کہ فریب کاروں کی بھی بعض باتیں درست ثابت ہو جاتی ہیں۔ ملاحظہ ہو:

"بعض فاسق، فاجر، زانی، غیر متقی، چور، حرام خور، خدا کے احکام کے مخالف چلنے والے بھی دیکھے گئے ہیں کہ ان کو کبھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں۔" (حقیقۃ الوحی ص۲ مصنفہ مرزا غلام احمد)

شیطانی الہام

"وہ کاہن جو عرب میں آنحضرت سے پہلے بکثرت تھے، ان لوگوں کو بکثرت شیطانی الہام ہوتے تھے۔ ان کی بعض پیشگوئیاں سچی بھی ہوتی تھیں" (ضرورت الامام ص۱۷، مصنفہ مرزا غلام احمد)

"شیطانی الہام حق ہے اور شیطانی الہام ہوا کرتا ہے" (ضرورت الامام ص۱۸)

اب ضروری ہے کہ رحمانی الہام اور شیطانی الہام کو جانچنے کیلئے کوئی معیار قائم کیا جاوے اور فاسق فاجروں کی باتوں، پیشگوئیوں اور صادقوں کی باتوں میں امتیاز قائم کیا جاوے۔ اسی معیار اور میزان کو مرزا صاحب نے خود ہی پیش کیا ہے۔ اس کے مطابق ہی آئندہ مضمون میں بحث کی جائے گی۔

الہامات کی زبان

"اور یہ بالکل غیر معقول اور بے ہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان کوئی اور ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سمجھ بھی نہ سکتا ہو کہ اس میں تکلیف مالایطاق ہے۔" (چشمہ معرفت ص۲۰۹ مصنفہ مرزا غلام احمد)

کریلاشس:

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا: "کویلاشس"

خدا ہی کا نام ہے۔ یہ ایک نیا الہامی لفظ ہے کہ اب تک میں نے اس صورت پر قرآن و حدیث میں نہیں پایا اور نہ ہی لغت کی کسی کتاب میں دیکھا۔ اس کے معنے میرے پر یہ کھولے گئے کہ "یالاشریک"

ناظرین خود فیصلہ کریں کہ جو لفظ قرآن و حدیث و لغت میں بھی نہیں وہ کس زبان کا الہام ہے؟ پھر یہ بقول مرزا صاحب شیطانی الہام نہیں تو اور کیا ہے؟ جس کا مرزا صاحب کو اقرار کرنا پڑا۔ ملاحظہ ہو:

شیطان سے کھیل

"جو شخص ایسا کلمہ منہ سے نکالے جس کی کوئی اصل صحیح شرع میں نہ ہو خواہ وہ ملہم ہو یا مجتہد ہو تو اس کے ساتھ شیطان کھیل رہا ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام ترجمہ ص۲۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

شیطان کے مرید

افسوس کہ اکثر لوگ ایسے ہیں کہ ابھی شیطان کے پنجے میں گرفتار ہیں۔ مگر پھر بھی اپنے خوابوں اور الہاموں پر بھروسہ کر کے اپنے نادرست اعتقادوں اور ناپاک مذہبوں کو ان خوابوں اور الہاموں کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ . . . اور بعض ایسے بھی ہیں کہ چند خوابوں اور الہام جو ان کے نزدیک سچے ہو گئے ہیں۔ ان کی بنا پر اپنے تئیں اماموں یا رسولوں کے رنگ میں پیش کرتے ہیں" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱ تا ۲، مصنفہ غلام احمد قادیانی)

انگریزی، سنسکرت، عبرانی کے الہامات:

"بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں جیسے انگریزی . . . سنسکرت یا عبرانی وغیرہ" (نزول المسیح ص۵۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

چند مختلف الہامات درج ذیل ہیں:

۱۔ "ایلی اوس، بباعث سرعت ورود مشتبہ رہا اور نہ کچھ معنی کھلے" (البشریٰ ص۳۶ مجموعہ الہامات غلام احمد متنبی قادیان)

۲۔ "بعد ۱۱ انشاء اللہ: اس کی تفہیم نہیں ہوئی کہ ۱۱ سے کیا مراد ہے" (البشریٰ ص۶۶ مجموعہ الہامات غلام احمد متنبی قادیان)

۳۔ "پریشن۔ عمر براطوس یا پلاطوس:

آخری لفظ براطوس ہے یا پلاطوس۔ بباعث سرعت الہام معنی معلوم نہیں ہوا" (البشریٰ جلد ۱، ص۵۵)

۴ - "بلا نازل یا حارث یا . . . . معلوم نہیں کس کی طرف اشارہ ہے ؟" (البشریٰ صہ ۸۲)

۵ - احلامن العالمین . . . مراد زمانہ حال کے لوگ ہیں یا آئندہ کے ، واللہ اعلم بالصواب !" (البشریٰ صہ ۱۵)

۶ - "میں ان کو سزا دوں گا یا اس عورت کو سزا دوں گا ، معلوم نہیں کس کی طرف اشارہ ہے ؟" (البشریٰ صہ ۸۲)

۷ - امراض پھیلائی جائیں گی اور جانیں ضائع کی جائیں گی ، معلوم نہیں قادیان کے متعلق ہے یا پنجاب کے متعلق ؟ (البشریٰ صہ ۱۱۱)

۸ - "موت - تیرہ ماہ حال کو ، قطعی طور پر معلوم نہیں ، کس کے متعلق ہے ؟" (البشریٰ صہ ۱۲)

۹ - "کمترین کا بیڑا غرق ہو گیا ، کس کے قول کی طرف اشارہ ہے ، شاید کمترین سے مراد کوئی شریر مخالف ہے" (الہام منقول احمدیہ پاکٹ بک)

ناظرین ! غور فرمائیں کہ ان الہاموں میں ہر طرف بات نکل سکتی ہے - اپنی طرف بھی ، دشمن کی طرف بھی - جب بھی موقع ملے ، کوئی وقت کی قید نہیں ، اپنا مطلب نکال لیا -

یہ الہامات نمونہ مشتے از خروارے ہیں - ورنہ اس قسم کے بے معنی ، لایعنی ، بے تکے ، بے سروپا ، بے شمار الہام ہیں - جو یقیناً یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہو سکتے -

غلطی نہیں ہو سکتی :

۱ - " انبیاء کو ان کے دعویٰ میں غلطی نہیں ہو سکتی " (اعجاز احمدی صہ ۲۶ مصنفہ غلام احمد)

۲ - " وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے شرماتے ہیں " (تحفہ حق حصہ دوم صفحہ ۶۰)

قرآن کریم کا فیصلہ :

" وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لہم "

ترجمہ : اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس کی قوم کا ہم زبان ، تاکہ انہیں واضح کر دے -

مرزا صاحب کو جو الہامات وکشف و روایات ہوتے ہیں ، وہ مختلف زبانوں میں ہونے کے علاوہ اس قدر بے سروپا ، لغو اور بیہودہ ہیں کہ انہیں خداوند کریم کی طرف منسوب کرنے کا تصور بھی کسی ذی عقل سے محال ہے - لیکن مرزا کو یہ ضد ہے کہ یہ سب رب العالمین کی طرف سے ہیں -

کیونکہ ہو۔ مرزا صاحب کے ذہن میں خدا کا جو تصور ہے اس کے پیش نظر یہ بات بعید از عقل بھی نہیں جبکہ اکثر اوقات انہیں خود بھی خدائی کا دورہ پڑا ہے۔ ملاحظہ ہو:

"میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں اور میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں" (آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵۶۴ مصنفہ مرزا غلام احمد)

خدائی اختیارات:

"اے مرزا تیری شان یہ ہے کہ تو جس چیز کو کُن کہدے، وہ فوراً ہو جاتی ہے" (حقیقۃ الوحی ص۱۰۵)

. . . . مگر محمدی بیگم کے عشق میں سسک سسک کر مرنے والا "کُن" نہ کہہ سکا اور حسرت دل ہی میں رہی۔ حالانکہ مرزا کے خدا نے عرش پر مرزا کا نکاح محمدی بیگم سے کر دیا تھا۔

لڑکا خدا:

"خدا نے مجھے الہام کیا ہے کہ تیرے گھر ایک لڑکا پیدا ہوگا، گویا خدا آسمانوں سے اتریگا" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اطفال اللہ:

"بابو الٰہی بخش (جو پہلے مرزا کا مرید تھا، بعد میں توبہ کر کے مسلمان ہو گیا تھا۔ ناقل) چاہتا ہے، تیرا حیض دیکھے یا کسی اور ناپاکی پر اطلاع پائے۔ تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ حیض بچہ ہو گیا جو بمنزلہ اطفال اللہ کے ہے۔" (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۱۴۳)

خدا کی مانند:

"اور بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت۔ بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آگیا ہے۔ اور دانیل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے۔ عبرانی زبان میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں، خدا کی مانند۔" (حاشیہ اربعین ص۳، ص۹۳، مصنفہ غلام احمد)

خدائی فرائض:

اللہ تعالیٰ نے مرزا سے کہا،

۱۔ "میں نماز پڑھوں گا، میں روزہ رکھوں گا، جاگتا ہوں اور سوتا ہوں" (البشریٰ جلد ۲ ص۹۷)

خدا نے فرمایا،

۲۔ "میں بھی روزہ رکھوں گا اور افطار بھی کروں گا" (مجموعہ اشتہارات تبلیغ رسالت، جلد دہم ص۱۳۲)

۳۔ "میں اسباب کے ساتھ اچانک تیرے پاس آؤں گا خطا کرونگا اور بھلائی کرونگا، میں اپنے رسول کے ساتھ محیط ہوں" (الہام مندرجہ البشریٰ جلد دوئم ص۷۹)

خدا کا فرزند:

۴۔ "انت منی بمنزلۃ ولدی"

یعنی "تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کا ہے" (حقیقۃ الوحی ص۸۶)

۵۔ "انت منی بمنزلۃ اولادی"

ترجمہ: "تو مجھے "اولادی" کے بمنزلہ ہے" الہام مرزا، ہینڈبل ص۱، شائع کردہ احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن، لاہور

۶۔ "اسمع ولدی" کہ "اے میرے بیٹے سُن!" (البشریٰ جلد اول ص۴۹، مجموعہ الہامات)

۷۔ "یاقمر، یاشمس، انت منی وانا منک"

یعنی "اے چاند، اے خورشید، تو مجھ سے ظاہر ہوا، میں تجھ سے ظاہر ہوا" (حقیقۃ الوحی ص۷۴)

۸۔ "انت منی وانا منک ظهورك"

"تو مجھ سے، میں تجھ سے، تیرا ظہور میرا ظہور ہے" (مجموعہ الہامات ومکاشفات ص۶۵)

۹۔ "انت من ماءنا وھم من فشل"

"تو ہمارے پانی میں سے ہے اور یہ لوگ بزدلی سے" (انجام آتھم ص۵۵)

خدا کا نزول:

"خدا قادیان میں نازل ہوگا" (البشریٰ جلد اول ص۵۶)

لڑکا۔ خدا کا نزول:

"ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں، حق اور بلندی کا مظہر ہو جا، گویا خدا ہی آسمان سے اتر آیا" (استفسار ص۸۵، مصنفہ غلام احمد)

خرید و فروخت: ——— "کہہ دے کہ خدا نے مجھ سے خرید و فروخت کی ہے، تُو مجھ

سے ایسا ہے، جیسا کہ اولاد، تو مجھ میں سے ہے اور میں تجھ میں سے ہوں" (دافع البلاء، صفحہ، مصنفہ مرزا)

خدا کی بیوی:

"حضرت مسیح موعود (مرزا - ناقل) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ "کشف کی حالت آپ پر طاری ہوئی گویا کہ آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا ——— (معاذ اللہ۔ ناقل) (ٹریکٹ اسلامی قربانی صفحہ ۳۴، مصنفہ قاضی یار محمد احمدی، مطبوعہ ریاض ہند پریس امرتسر)

خدا کے دستخط:

"۲۰ فروری ۱۹۰۶ء، ایک رؤیا میں دیکھا کہ بہت سے ہندو آئے ہیں اور ایک کاغذ پیش کر کے کہا کہ اس پر دستخط کر دو، میں نے کہا، میں نہیں کرتا، انہوں نے کہا کہ پبلک نے کر دیئے ہیں، میں نے کہا کہ میں پبلک سے باہر ہوں۔ ایک اور بات بھی کہنے کو تھا کہ خدا نے اس پر دستخط کر دیئے ہیں مگر یہ بات نہیں کہی گئی کہ بیداری ہو گئی"

(مکاشفات مرزا صفحہ ۴۸، مصنفہ منظور الٰہی مرزائی)

خدا کے دستخط اور روشنائی کے دھبے:

"ایک میرے مخلص عبداللہ نامی پٹواری غوث گڑھ ریاست پٹیالہ کے دیکھتے ہوئے اور ان کی نظر کے سامنے یہ نشانِ الٰہی ظاہر ہوا۔ . . .

. . . تمثیل کے طور پر میں نے خدا کو دیکھا اور وہ کاغذ جناب باری کے سامنے رکھ دیا کہ وہ اس پر دستخط کر دیں۔ . . .

سو خدا تعالیٰ نے سرخی کی سیاہی سے دستخط کر دیئے اور قلم کی نوک میں جو سرخی زیادہ تھی، اسکو جھاڑا اور معاً جھاڑنے کے ساتھ ہی، اس سرخی کے قطرے میرے کپڑوں اور عبداللہ کے کپڑوں پر پڑے . . .

میں نے بچشم خود ان کپڑوں کو دیکھا اور اس رقتِ دل کے ساتھ اس قصے کو میاں عبداللہ کے پاس بیان کر رہا تھا کہ اتنے میں اس نے بھی وہ تر بہ تر قطرے کپڑوں پر پڑے ہوئے دیکھ لئے اور کوئی چیز ہمارے پاس ایسی موجود نہ

نہ تھی جس سے اس سُرخی کے گرنے کا احتمال ہوتا اور وہ وہی سرخی تھی، جو خدا تعالیٰ نے اپنے قلم سے جھاڑی تھی۔

اب تک بعض کپڑے میاں عبداللہ کے پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سُرخی تھی۔"

(تریاق القلوب ص۳۳ مصنفہ غلام احمد)

(معاذ اللہ۔ مرید تبرک سمجھ کر آنکھوں سے لگائیں گے۔ یہ خدا کا قلم جھاڑنا اور دستخط کرنا، کون سا خدا ہے، یہ رب العالمین نہیں ہے بلکہ رَبنا عاج۔ ہاتھی دانت کا خدا ہے۔ ناقل)

خدا کا وجودِ اعظم:

"اس بیان مذکورہ کی تصویر دکھانے کے لئے تخیلی طور پر ہم فرض کر سکتے ہیں کہ قیوم العالمین ایک ایسا وجودِ اعظم ہے جس کے بیشمار ہاتھ، بیشمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض و طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح (اعوذ باللہ من ہذا الہفوات) اس وجودِ اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحۂ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں اور کشش کا کام دے رہی ہیں۔ یہی وہ اعضا ہیں جن کا دوسرے لفظوں میں عالم نام ہے۔ جب قیوم عالم کوئی حرکت جزوی یا کلی کرے گا تو اس کی حرکت کے ساتھ اعضا میں حرکت پیدا ہو جانا ایک لازمی امر ہے۔"

(توضیح المرام، ص۷۵ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

ناظرین! مرزا غلام احمد قادیانی نے جو خدا کی تصویر پیش کی ہے، اب اس خدا کے جو فرشتے ہیں ان کی کچھ تصویر بھی ساتھ ہی ملاحظہ ہو۔

متنبی قادیان کے فرشتے:

۱۔ ٹیچی ٹیچی

۲۔ درشنی

۳۔ رانی

۴۔ شیر علی

۵۔ مٹھن لعل

۶ - عبدالکریم

۷ - نورالدین

۸ - فوجی فرشتے

۹ - قاتل فرشتے

ان فرشتوں پر تفصیل کے ساتھ کسی آئندہ اشاعت میں بحث کی جائے گی، فی الحال نمونہ ملاحظہ ہو :

ٹیچی فرشتہ :

مرزا غلام احمد متنبی قادیان پر جو فرشتے نازل ہوتے تھے، وہ بھی صادق القول نہ تھے بلکہ ان کو بھی جھوٹ بولنے اور کذب بیانی میں ید طولیٰ حاصل تھا۔ دجّال کذاب متنبی پر جو فرشتے نازل ہوئے، وہ بھی ملاحظہ ہوں۔

"ایک دفعہ مارچ ۱۹۰۵ء کے مہینے میں بوقت قلت آمدنی، لنگرخانہ کے مصارف میں بہت دقت پیدا ہوئی کیونکہ کثرت سے مہمانوں کی آمد تھی اور اس کے مقابل پر روپیہ کی آمدنی بہت کم۔ اس لئے دعا کی گئی - ۵ر مارچ ۱۹۰۵ء کو میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا، میرے سامنے آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا - میں نے اس کا نام پوچھا، اس نے کہا کہ نام کچھ نہیں، میں نے کہا کہ آخر کچھ تو نام ہوگا، اس نے کہا، میرا نام ہے ٹیچی - ٹیچی - پنجابی زبان میں وقت مقررہ کو کہتے ہیں یعنی "عین وقت پر آنے والا"۔ تب میری آنکھ کھل گئی - بعد اس کے خدا تعالیٰ کی طرف سے، کیا ڈاک کے ذریعہ سے اور کیا براہِ راست لوگوں کے ہاتھوں سے اس قدر مالی فتوحات ہوئیں جس کا خیال و گمان نہ تھا اور کئی ہزار روپیہ آ گیا - چنانچہ جو شخص اس کی تصدیق کے لئے صرف ڈاکخانہ کے رجسٹر کو ہی، ۵ر مارچ ۱۹۰۵ء سے آخر سال تک دیکھے، اس کو معلوم ہوگا کہ کس طرح روپیہ آیا۔" (حقیقۃ الوحی ص ۳۳۲، مصنفہ غلام احمد قادیانی)

ناظرین! غور فرماویں کہ قادیان ایک معمولی قصبہ تھا، دیہاتی ڈاکخانہ، یکے پر ڈاک آتی تھی - مسجد اقصیٰ مرزا غلام احمد کے مکان کے ساتھ تھی، بالکل ملحقہ ڈاکخانہ تھا - دیہاتی ڈاکخانے

میں پچاس روپیہ سے زائد روپیہ کی آمد کی اطلاع ... دینا پڑتی تھی۔ ... روپیہ پانے والا اگر روپیہ وصول کر لیتا تھا۔ چنانچہ مرزا صاحب ... کی اطلاع ... رات کو خواب ... روپیہ صبح ڈاکخانہ سے جاکر وصول کر لیا۔

[illegible]

ویسے بھی مرزا صاحب انگریزوں کے ... ممانعت جہاد اور انگریزوں کے حق میں مسلمانوں کی دل ... انہیں انگریزی حکومت روپیہ پہنچاتی تھی۔ رات کو کشف یا خواب ... اور اپنی سچائی کا نشان بنا لیا۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

محکوم کے الہام سے اللہ بچائے

غارت گر اقوام ہے وہ صورت چنگیز

رانی، درشنی فرشتہ

... کو بھی اس بات کا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض اوقات خواب یا کشف میں روحانی امور جسمانی شکل پر متشکل ہو کر ... نظر آتے ہیں۔ مجھے یاد ہے، جب میرے والد صاحب رحمہ اللہ جو ایک معزز رئیس اپنی نواح میں عزت کے ساتھ مشہور تھے ... روپیہ ماہوار پر سیالکوٹ میں نوکری اور الہام یافتہ (ناقل) ... کر گئے تو ان ... ہونے کے بعد دوسرے یا تیسرے ... ایک عورت نہایت خوبصورت ... میں نے دیکھی (یہ خواب کا بیان ہے۔ ناقل) جس کا حلیہ ابھی تک میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور اس نے بیان کیا کہ میرا نام رانی ہے اور مجھے اشارات سے کہا کہ میں اس گھر کی عزت اور وجاہت ہوں اور کہا کہ میں چلنے کو تھی مگر تیرے لئے ٹھہر گئی۔

انہی دنوں میں میں نے ایک نہایت خوبصورت ... دیکھا اور میں نے اس سے کہا کہ تم ایک عجیب خوبصورت ہو۔ اس نے اشارے سے میرے پر ظاہر کیا کہ میں تیرا بخت بیدار ہوں اور میرے ایک سوال کے جواب میں کہ تو خوبصورت آدمی ہے۔ اس نے جواب دیا کہ میں درشنی آدمی ہوں۔ (حیات النبی جلد اول ص۸۰ مؤلفہ یعقوب علی شیخ مدیر "الحکم" قادیان)

پچاس ہزار الہام وخواب :

"یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کی مجھ سے عادت ہے کہ اکثر جو روپیہ نقد آنے والا ہو، یا اور چیزیں جو تحفہ کے طور پر ہوں، ان کی خبر قبل از وقت بذریعہ الہام یا خواب کے مجھ کو دے دیتا ہے اور اس قسم کے نشان پچاس ہزار سے کچھ زیادہ ہوں گے۔"

(حقیقۃ الوحی صـ۳۳۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

ناظرین : روپیہ یا تحفہ بھیجنے والا خط پہلے ڈال دیتا ہے کہ روپیہ یا تحائف بھیج رہا ہوں وصول کر کے اطلاع دیں، اور رات کو مرزا کے ہاں یہی اطلاع الہام یا خواب بن جاتی تھی۔ یہ نشان سچائی ہے یا دجالیت کا مکروفریب؟ سبحان اللہ! مرید بھی مولوی نورالدین جیسے.. تاویلات کے گرو!

دو فرشتے :

"ان دنوں یہ بحثیں خوب ہوا کرتی تھیں کہ حضرت مسیح موعود کا دایاں فرشتہ کونسا ہے اور بایاں کونسا؟ بعض کہتے ہیں کہ مولوی عبدالکریم صاحب دائیں ہیں، بعض حضرت استاذالمکرم خلیفہ اول (مولوی نورالدین - ناقل) کی نسبت کہتے کہ وہ دائیں فرشتے ہیں۔"

(مضمون میاں محمود احمد خلیفہ قادیان، "الفضل" ۲۴ر جولائی ۱۹۲۴ء ج ۱۲)

فتح بغداد اور مرزائیوں کا خدا :

"فتح بغداد کے وقت ہماری فوجیں مشرق سے داخل ہوئیں۔ کسی زمانہ میں اس فتح کی خبر دی گئی۔ ہماری گورنمنٹ برطانیہ نے جو بصرہ کی طرف چڑھائی کی اور تمام اقوام سے لوگوں کو جمع کر کے اس طرف بھیجا۔ دراصل اس کے محرک خدا تعالیٰ کے وہ فرشتے تھے جن کو اس گورنمنٹ کی مدد کیلئے - اس نے اپنے وقت پہ اتارا، تاکہ وہ لوگوں کے دلوں کو اس طرف مائل کر کے ہر قسم کی مدد کے لئے تیار کریں۔"

(اخبار الفضل" قادیان جلد ۶، ۷ر دسمبر ۱۹۱۸ء)

اللہ رب العزت، ہمیں ایسے مصنوعی خدا، مصنوعی فرشتوں، مصنوعی نبیوں، دجالوں.. اور کذابوں کے شرور سے اپنی پناہ میں رکھے - آمین!

(خواجہ عبدالحمید آف قادیان)